UMSecurities Ltd.

Corporate Member Karachi Stock Exchange (Guarantee)Ltd.

باسمہ تعالیٰ

(5)

بخدمت حضرت مفتی صاحب دامت برکاتہم

السلام علیکم

درج ذیل مسائل میں شرعی رہنمائی کی درخواست ہے:۔

ہماری کمپنی اسٹاک ایکسچینج کی ایک منظور شدہ بروکریج کمپنی ہے جو اسٹاک مارکیٹ میں لوگوں کے شیئرز کی خرید و فروخت کراتی اور اس پر اپنا کمیشن وصول کرتی ہے۔ ہم اپنے کلائنٹس کے شیئرز ان کی طرف سے خریدتے اور بیچتے ہیں اور ہر سودے پر ایک مقررہ کمیشن وصول کرتے ہیں۔

اب مسئلہ یہ ہے کہ:۔

اسٹاک مارکیٹ میں شیئرز کے ہونے والے سودوں پر حکومت اور دیگر متعلقہ اداروں کی طرف سے کچھ ٹیکسز اور چارجز لاگو ہوتے ہیں جو دو قسم کے ہوتے ہیں:۔

۱۔ جو کلائنٹ پر لازم ہوتے ہیں۔

۲۔ جو بروکر پر لازم ہوتے ہیں۔

اول الذکر تو براہ راست کلائنٹ سے وصول کر لیے جاتے ہیں۔

البتہ ثانی الذکر ٹیکسز اور چارجز چونکہ بروکر پر لازم ہوتے ہیں۔ لہذا وہ اسے کلائنٹ پر براہ راست نہیں ڈال سکتا۔ لیکن خود Pay بھی نہیں کرنا چاہتا (کیونکہ وہ بہت معمولی کمیشن کلائنٹ سے وصول کرتا ہے، اب اگر اس کمیشن میں سے یہ خرچے بھی ادا کرے تو کمیشن کا ایک بہت بڑا حصہ (اور بعض صورتوں میں مکمل کمیشن بھی) اسی میں خرچ ہو جائیگا) تو اب وہ بروکر ان تمام خرچوں کو کمیشن کے علاوہ Other Charges کے عنوان سے کلائنٹ سے وصول کر لیتا ہے۔

اس میں قابل ذکر بات یہ ہے کہ بعض کلائنٹس کو Other Charges کے عنوان کے پیچھے چھپی ہوئی اس ساری تفصیل کا علم ہوتا ہے اور بعض کو نہیں ہوتا اور نہ وہ اسے معلوم کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ البتہ متعدد کلائنٹس ایسے بھی ہیں جو اپنی خوشی سے یہ چارجز ادا کرتے ہیں اور کچھ یہ کہتے ہیں کہ آپ کمیشن بڑھا لیں اور پھر اپنی طرف سے یہ چارجز ادا کریں ہم کلائنٹس کے کہنے کے مطابق دونوں میں سے کوئی ایک صورت اختیار کر لیتے ہیں۔

پوچھنا یہ ہے کہ آیا بروکر کے لئے ایسا کرنا جائز ہے؟

اسمیں مشکل یہ ہے کہ اگر بروکر ایسا نہ کرے تو اسکے لئے دوسرا راستہ یہ ہے کہ وہ کمیشن ریٹ میں اضافہ کر دے اور پھر اپنے پاس سے ادا کرے۔ لیکن اس صورت میں کمیشن چونکہ مارکیٹ ریٹ سے زیادہ ہو جائے گی۔ لہذا کلائنٹ اسکو دیتے ہوئے ہچکچائے گا۔ نیز کمیشن کو چارجز کے ساتھ ہم آہنگ کرنا بہت مشکل ہے۔

وجہ یہ ہے کہ کمیشن تو شیئرز کی Quantity (مقدار) کے حساب سے چارج ہوتی ہے۔ جبکہ Charges شیئرز کی Value (قیمت) پر فیصد کے حساب سے چارج ہوتے ہیں۔

اس بناء پر کمیشن اور Charges میں کلی طور پر ہم آہنگی نہیں ہو سکتی۔

سوالات:۔

۱۔ اب ہمارے لئے Charges کی وصولی جائز ہے یا نہیں؟

۲۔ اگر جائز نہیں تو اسکا حل کیا ہو؟

جزاکم اللہ

نوٹ:۔ اگر حضرت مفتی محمد تقی عثمانی صاحب بھی جواب پر دستخط فرما دیں تو نوازش ہوگی۔

دارالافتاء

خالد وحید

Hum Securities Ltd

معرفت

اظہر اقبال رشید

مشیر شرعی کمپنی ہذا

Ph: 92-021-2413358-9, 2416136-7, 2417038-9, Fax : 92-021-2418973, E-mail : info@humsecurities.com, Suite No 704, Business Plaza, Mumtaz Hasan Road, off II Chundriger Road, Karachi.

الجواب حامداً ومصلیاً (۵)

اگر ٹیکس بروکریج کے کاروبار کی وجہ سے عائد کیا جاتا ہو تو وہ بروکر ادا کرے گا، اس کا مطالبہ کلائنٹ سے درست نہیں، تاہم اگر ٹیکس شیئرز پر عائد کیا جاتا ہے، یا دوسرے اخراجات شیئرز کی خرید وفروخت کی وجہ سے آتے ہیں، اور مارکیٹ کے عرف کے مطابق بروکر کو کمیشن صرف اس کے وقت، تجربہ اور عمل کی وجہ سے ملتا ہے، اس میں آنے والے اخراجات شامل نہیں، تو یہ ٹیکس یا چارجز کلائنٹ سے لینا جائز ہے، جس میں دونوں صورتیں جائز ہیں، یعنی Other charges کے عنوان سے بھی لے سکتے ہیں، بشرطیکہ وہ چارجز حقیقی ہوں، اور یہ بھی جائز ہے کہ چارجز کے حساب سے شروع ہی سے کمیشن میں باہمی رضامندی سے اضافہ ہو۔ واللہ تعالی اعلم

عصمت اللہ عصمہ اللہ	الجواب صحیح
دارالافتاء دارالعلوم کراتشی ۱۴	دارالافتاء دارالعلوم کراتشی ۱۴

۲۸/۵/۴ھ

۲۰۰۷/۵/۲۱ء

دارالافتاء
فتوی نمبر ۲۹/۹۸۷
مورخہ ۱۲/۷/۲۸ھ